

THE HOLY PROPHET MUHAMMAD

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

THE MERCY FOR ALL



THE ILM FOUNDATION

7/190, Block-3, D.M.C.H. Society, Karachi-74800, (Pakistan).
Phone : (92-21) 3206 80 83 Email : tif1430@gmail.com



THE HOLY PROPHET MUHAMMAD ﷺ

Muhammad ﷺ is the most beloved servant and the last Prophet ﷺ of Allah ﷻ upon whom Allah ﷻ revealed His last book, the Holy Quran. He established Islam over entire Arab after a struggle of 21 years and taught the humanity the best way to live an individual and collective life. Allah ﷻ sent him as the merciful blessing for the humanity and made his life the role model for all.

MAGNIFICENCE OF THE PROPHET ﷺ IN THE LIGHT OF HOLY QURAN

1. Praise of the Prophet ﷺ by Allah ﷻ

“And We raised high your fame.” (Surah Insharah: Ayat 4)

2. Prophet’s ﷺ Life is the Best Role Model

“Indeed in the Messenger of Allah ﷻ you have a good example to follow.” (Surah Ahzab: Ayat 21)

3. The best Moral conduct in the sight of Allah ﷻ

“Verily, (O Prophet ﷺ) you stand on an exalted standard of character.” (Surah Al-Qalam: Ayat 4)

4. Following the Prophet ﷺ is the sign of love of Allah ﷻ

“Say (O Prophet ﷺ): If you (really) love Allah then follow me, Allah ﷻ will love you and forgive you of your sins.” (Surah Aal-e-Imran: Ayat 31)

5. Obedience of the Prophet ﷺ is the obedience of Allah ﷻ

“He, who obeys the Messenger, indeed obeys Allah ﷻ.” (Surah Nisa: Ayat 80)

6. Prophet ﷺ was the interpreter of the Quran

“We revealed to you the Message (Quran) so that you may make clear to people what was sent down to them.” (Surah An-Nahal : Ayat 44)

7. The Prophet ﷺ is the Mercy for the whole universe

“We have sent you (O Prophet ﷺ) as a mercy for all creatures.” (Surah Al-Anbiya: Ayat 107)





پیغمبر محمد ﷺ

محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے اور آخری رسول ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے اپنی مکمل اور آخری کتاب قرآن حکیم نازل فرمائی۔ آپ ﷺ نے محض ۲۱ برس کی جدوجہد کے بعد اسلام کو عالم عرب پر غالب فرمادیا اور انسانیت کو انفرادی و اجتماعی زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ سکھایا۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانیت کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اور آپ ﷺ کی زندگی کو تمام انسانوں کے لئے بہترین اسوہ قرار دیا۔

نبی کریم ﷺ کا مقام قرآن کی نظر میں

۱۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ ﷺ کی تعریف

”ہم نے آپ ﷺ کے لئے آپ ﷺ کے ذکر کو بلند فرمایا۔“ (سورۃ الانشراح : آیت ۴)

۲۔ آپ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے

”یقیناً تمہارے لئے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کی ذات مبارکہ میں بہترین نمونہ ہے۔“ (سورۃ الاحزاب : آیت ۲۱)

۳۔ اللہ تعالیٰ کی نظر میں بہترین کردار

”بے شک آپ ﷺ اخلاق کے بلند ترین مرتبہ پر فائز ہیں۔“ (سورۃ القلم : آیت ۴)

۴۔ آپ ﷺ کی اتباع اللہ سے محبت کی علامت ہے

”آپ ﷺ فرمادیتے ہیں کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت (کا دعویٰ) کرتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت فرمائے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔“ (سورۃ آل عمران : آیت ۳۱)

۵۔ آپ ﷺ کی اطاعت ہی اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے

”جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی پس اسی نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔“ (سورۃ النساء : آیت ۸۰)

۶۔ آپ ﷺ نے قرآن کی تشریح فرمائی

”یہ ذکر (قرآن) ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کو واضح کر دیں جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا ہے۔“ (سورۃ النحل : آیت ۴۴)

۷۔ آپ ﷺ تمام جہان والوں کے لئے رحمت ہیں

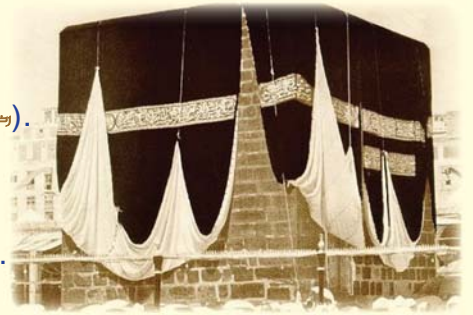
”اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔“ (سورۃ الانبیاء : آیت ۱۰۷)



LIFE OF PROPHET MUHAMMAD ﷺ AT A GLANCE:

(I) FROM BIRTH TILL THE ADVENT OF REVELATION:

1. Born on 9th or 12th Rabi-ul-Awwal on Monday.
2. Father Abdullah passed away before the birth.
3. Up to five years stayed with the tribe of Banu Sa'ad (Halima Sadia رَضِيَ اللهُ عَنْهَا).
4. At the age of six, mother Aamnah passed away.
5. At the age of 8, the grandfather Abdul Mut'talib died.
6. Two of the uncles Zubair and Abu Talib became his guardians.
7. At the teenage, he earned his living by chaperoning herd of goats.
8. In youth he chose trade as an occupation to earn living.
9. At the age of 25 married Hazrat Khadeeja رَضِيَ اللهُ عَنْهَا.
10. Allah ﷻ bestowed him with three sons (Hazrat Qasim, Hazrat Abdullah & Hazrat Ibrahim, all of them died in an early age) and four daughters (Hazrat Zainab رَضِيَ اللهُ عَنْهَا, Hazrat Ruqayya رَضِيَ اللهُ عَنْهَا, Hazrat Um'kalthoum رَضِيَ اللهُ عَنْهَا & Hazrat Fatimah رَضِيَ اللهُ عَنْهَا).
11. He ﷺ was honoured with titles like As'Saadiq and Al'Ameen.
12. At the age of 35 during the reconstruction of Ka'aba, the incident of installing the black stone proved his intellect and wisdom.
13. At the age of 40, manifestation of Prophet hood.



(II) FROM ADVENT OF REVELATION TILL MIGRATION TO MADINAH (MAKKI PERIOD):

1. With the advent of revelation of Quran, Prophet ﷺ invited people to Islam.
2. Initially Quraish opposed the Prophet ﷺ verbally then physically persecuted the Prophet ﷺ and his Companions رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ.
3. Quraish asked Prophet ﷺ to stop preaching Islam and offered him wealth & kingship etc.
4. Quraish socially boycotted the Prophet's ﷺ tribe and confined them in the valley of Bani Hashem for three years.
5. Death of Abu Talib and Hazrat Khadeejah رَضِيَ اللهُ عَنْهَا in 10th year of revelation, which is called as 'the year of grief.'
6. The Prophet's ﷺ journey towards Taaif.
7. Journey of "Mai'raj" from Masjid-e-Haraam to Masjid-e-Aqsa and ascension to the Heavens.
8. Soon people from Madinah accepted Islam and Allah ﷻ commanded Prophet ﷺ and Muslims to migrate to Madinah.

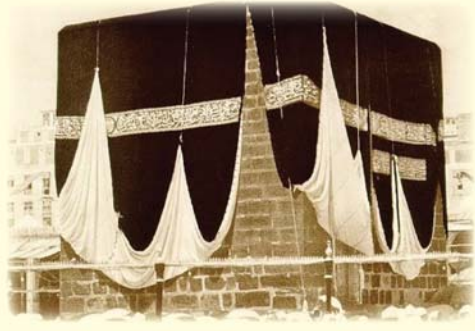


(III) FROM THE MIGRATION TO MADINAH TILL HIS TRANSITION (MADNI PERIOD):

1. Masjid-e-Nabwi was established as a center for Muslims.
2. Establishment of Brotherhood amongst Ansar (Muslims of Madinah) & Muhajireen (Immigrants from Makkah).
3. Jewish tribes inhabiting around Madinah knotted into a pact known as "Accord of Madinah."
4. Battle of Badr in Hijri year 2 (an astounding victory).
5. Battle of Uhad in Hijri year 3 (a temporary defeat).
6. Battle of the confederates in Hijri year 5 (insulting defeat of Kuffaar).
7. Treaty of Hodaybya in Hijri year 6 (a clear victory for Muslims).
8. Victory of Khyber in Hijri year 7 (defeat of Jews).
9. Launch of intense preaching activities in Arab tribes.
10. Letters sent out to various heads of states.
11. Victory of Makkah in Hijri Year 8 (with domination of Deen of Allah ﷻ within Arab).
12. Battle of Tabuk in Hijri year 9 (against Roman Empire).
13. Hajjatul Wida in Hijri year 10.
14. The Transition on 12th Rabi-ul-Awwal Hijri year 11.



آپ ﷺ کی زندگی ایک نظر میں



(الف) پیدائش سے آغاز و حیات تک:

- ۱- آپ ﷺ کی پیدائش ۱۲ ربیع الاول بروز پیر ہوئی۔
- ۲- آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے والد جناب عبداللہ کی وفات ہو گئی۔
- ۳- پانچ سال کی عمر تک آپ ﷺ قبیلہ بنو سعد میں حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کے پاس رہے۔
- ۴- جب آپ ﷺ کی عمر ۶ برس کی ہوئی تو والدہ بی بی آمنہ انتقال فرما گئیں۔
- ۵- جب آپ ﷺ کی عمر ۸ برس کی ہوئی تو دادا عبدالمطلب وفات پا گئے۔
- ۶- آپ ﷺ کے چچا زبیر اور ابوطالب آپ ﷺ کے سرپرست بن گئے۔
- ۷- لڑکپن میں آپ ﷺ کی آمدنی کا ذریعہ بکریاں چرانا تھا۔
- ۸- نوجوانی میں آپ ﷺ نے تجارت کو پیشہ بنایا۔
- ۹- ۲۵ برس کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح ہوا۔
- ۱۰- اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تین بیٹے (حضرت قاسم، حضرت عبداللہ اور حضرت ابراہیم عطا فرمائے جو سب بچپن میں ہی انتقال فرما گئے) اور چار بیٹیاں (حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) عطا فرمائیں۔
- ۱۱- آپ ﷺ کو الصادق اور الامین کے خطابات دیئے گئے۔
- ۱۲- ۳۵ سال کی عمر میں کعبہ کی تعمیر کے دوران حجر اسود کے نصب کئے جانے کا واقعہ آپ ﷺ کی ذہانت اور دانائی کا ثبوت بنا۔
- ۱۳- ۴۰ سال کی عمر میں نبوت کا اظہار ہوا۔

(ب) وحی کے آغاز سے ہجرت مدینہ تک (مکّی دور):



- ۱- قرآن کے نزول کے ساتھ ہی نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی۔
- ۲- ابتدا میں قریش نے زبانی مخالفت کی لیکن پھر نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر جسمانی تشدد کیا۔
- ۳- قریش نے آپ ﷺ کو اسلام کی تبلیغ سے روکا اور اس کے بدلے مال و دولت اور بادشاہت وغیرہ کی پیشکش کی۔
- ۴- قریش نے آپ ﷺ کے قبیلہ سے مکمل طور پر تعلقات ختم کر دیئے اور تین سال کے لئے انہیں شعب بنی ہاشم میں محصور کر دیا۔
- ۵- نزول قرآن کے دو سو سال ابوطالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہو گیا جسے (عام الحزن) غم کا سال کہتے ہیں۔
- ۶- نبی کریم ﷺ کا سفر طائف۔
- ۷- معراج کا سفر مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ اور پھر آسمانوں تک۔
- ۸- جلد مدینہ کے لوگوں نے اسلام قبول کر لیا اور اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں کو مدینہ ہجرت کر جانے کا حکم دیا۔

(ج) ہجرت مدینہ سے وصال تک (مدنی دور):



- ۱- مسجد نبوی ﷺ کا مسلمانوں کے مرکزی حیثیت سے قیام۔
- ۲- انصار (مدینہ کے رہنے والے صحابہ) اور مہاجرین (مکہ سے آئے ہوئے صحابہ) کے درمیان "مواخاۃ" کا قیام۔
- ۳- مدینہ کے قریب آباد یہود قبائل سے معاہدہ جسے "بیثاق مدینہ" کہتے ہیں۔
- ۴- غزوہ بدر، ۲ ہجری (شانداری فتح)۔
- ۵- غزوہ احد، ۳ ہجری (وقتِ شکست)۔
- ۶- غزوہ اتراب، ۵ ہجری (کفار کی شرمناک شکست)۔
- ۷- صلح حدیبیہ، ۶ ہجری (کھلی فتح)۔
- ۸- فتح خیبر، ۷ ہجری (یہودی شکست)۔
- ۹- عرب قبائل میں بھرپور دعوتی سرگرمیاں۔
- ۱۰- کئی سربراہان مملکت کو خطوط بھیجے گئے۔
- ۱۱- فتح مکہ، ۸ ہجری (سرزمین عرب میں اللہ ﷻ کے دین کا غلبہ)۔
- ۱۲- غزوہ تبوک، ۹ ہجری (سلطنت روم کے خلاف)۔
- ۱۳- حجۃ الوداع، ۱۰ ہجری۔
- ۱۴- آپ ﷺ کا وصال، ۱۲ ربیع الاول، ۱۱ ہجری۔



PEARLS OF GUIDANCE (IN THE LIGHT OF AHADITH)

1 Prayer :

“(Performing) the five daily Prayers is like bathing five times a day in a flowing river which runs in front of your door (thoroughly cleansing you).” (Muslim)

2 Knowledge :

“He who goes out in search of knowledge is in **Allah** **سُبْحَانَ تَعَالَى** path till he returns.” (Tirmidhi)

3 Repentance :

“All the children of Adam make mistakes, but the best are those who repent.” (Tirmidhi)

4 Time :

“Take advantage of five things before five others: (i) Youth before old age (ii) Health before sickness (iii) Wealth before poverty (iv) Leisure before becoming busy (v) Life before death.” (Tirmidhi)

5 Preaching :

“He, who calls to that which is right, has the same rewards as those who follow him. And he, who calls to wrong, burdens himself with the sins of those who follow him.” (Muslim)

6 Parents :

“May he be disgraced; may he be disgraced; may he be disgraced; who finds his parents approaching old age and does not make it to Paradise by rendering services to them.” (Muslim)

7 Kinship :

“One who cut ties of kinship will not enter Paradise.” (Bukhari)

8 Neighbour :

“The believer is not the one who eats to his fill when his neighbour is hungry.” (Baihaqi)

9 Friendship :

“A person follows his friend's way, so each one should consider who he makes his friend.” (Tirmidhi)

10 Unity :

“The Muslims in their mutual love and kindness are like the human body; where one of its parts is in agony, the entire body feels the pain.” (Bukhari)

11 Greetings :

“The person closest to **Allah** **سُبْحَانَ تَعَالَى** is one who precedes others in greeting.” (Abu Dawud)

12 Respect :

“He is not of us who does not show mercy to our young ones and respect for our old ones.” (Tirmidhi)

13 Thankfulness :

“He who does not thank people does not thank **Allah** **سُبْحَانَ تَعَالَى**.” (Tirmidhi)

14 Trust and Promise :

“He, who is not trustworthy, has no faith, and he, who does not keep his promise, has no Deen.” (Baihaqi)

15 Kindness :

“Anyone who has no mercy for others will receive no mercy from **Allah** **سُبْحَانَ تَعَالَى**.” (Bukhari)



ہدایت کے موتی

(احادیث مبارکہ کی روشنی میں)

۱ نماز:

”پانچ وقت کی نماز ادا کرنا ایسا ہے کہ جیسے تم میں سے کسی کے گھر کے باہر نہر ہو اور وہ اُس میں دن میں پانچ مرتبہ نہاتا ہو (تو مکمل طور پر پاک صاف ہو جاتا ہے)۔“ (مسلم)

۲ علم:

”جو شخص علم کی تلاش کے لئے نکلتا ہے وہ اللہ ﷻ کے راستہ میں ہوتا ہے جب تک کہ وہ لوٹ نہ آئے۔“ (ترمذی)

۳ توبہ:

”تمام انسان گناہ گار ہیں لیکن بہترین گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کر لیتے ہیں۔“ (ترمذی)

۴ وقت:

”پانچ باتوں کو پانچ باتوں سے پہلے غنیمت سمجھو: (۱) جوانی کو بڑھاپے سے پہلے (۲) صحت کو بیماری سے پہلے (۳) خوشحالی کو تنگ دستی سے پہلے (۴) فراغت کو مصروفیت سے پہلے (۵) زندگی کو موت سے پہلے۔“ (ترمذی)

۵ دعوت:

”جو نیکی کی دعوت دیتا ہے اُسے نیکی پر عمل کرنے والے کے برابر اجر ملتا ہے اور جو برائی کی دعوت دیتا ہے اُسے برائی کرنے والے کے برابر گناہ ملتا ہے۔“ (مسلم)

۶ والدین:

”وہ شخص تباہ ہو جائے، وہ شخص تباہ ہو جائے، وہ شخص تباہ ہو جائے جو اپنے والدین کو بڑھاپے میں پائے اور اُن کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکے۔“ (مسلم)

۷ رشتہ دار:

”وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جو رشتہ داروں سے تعلق توڑ لے۔“ (بخاری)

۸ پڑوسی:

”وہ شخص مومن نہیں جو پیٹ بھر کر کھائے اور اُس کا پڑوسی بھوکا رہے۔“ (بیہقی)

۹ دوست:

”انسان اپنے دوست کے طریقہ پر ہوتا ہے تو ہر شخص کو چاہیے کہ وہ دیکھے کہ وہ کسے دوست بناتا ہے۔“ (ترمذی)

۱۰ اتحاد:

”مسلمان باہمی محبت و الفت میں ایک جسم کی طرح ہیں۔ جب جسم کا ایک حصہ تکلیف میں ہوتا ہے تو سارا جسم اُس کی تکلیف کو محسوس کرتا ہے۔“ (بخاری)

۱۱ سلام:

”اللہ ﷻ سے قریب وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے۔“ (ابوداؤد)

۱۲ ادب:

”وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب نہیں کرتا۔“ (ترمذی)

۱۳ شکر:

”جو لوگوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ ﷻ کا شکر بھی نہیں کرتا۔“ (ترمذی)

۱۴ امانت اور وعدہ:

”اس شخص کا کوئی ایمان نہیں جس میں امانت داری نہ ہو اور اس شخص کا کوئی دین نہیں جو وعدہ پورا نہیں کرتا۔“ (بیہقی)

۱۵ رحم دلی:

”جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اللہ ﷻ اس پر رحم نہیں فرماتا۔“ (بخاری)



GLIMPSES OF PERSONALITY OF THE PROPHET ﷺ

1. He ﷺ established Remembrance of Allah ﷻ whenever he sat down or stood up.
2. He ﷺ never avenged for himself except when the orders of Allah ﷻ were violated.
3. He ﷺ was the most courageous. He witnessed difficult times but stood fast.
4. He ﷺ was the most just, most decent, most truthful and the honest of all.
5. He ﷺ was far from being arrogant or proud.
6. He ﷺ used to visit the poor and look after them.
7. He ﷺ used to sit with people as if he were an ordinary person among them.
8. He ﷺ used to repair his shoes, mend his dress and other household work.
9. He ﷺ only spoke when it was necessary.
10. He ﷺ only spoke things whose reward was Divinely desirable.
11. If he ﷺ had no liking for some food, he would not criticize it.
12. His ﷺ laughter was mostly smiling.
13. He ﷺ established the brotherhood relationship among his Companions.
14. He ﷺ used to visit his friends and inquired about people's problems.
15. He ﷺ confirmed what was right and criticized the awful.
16. He ﷺ never denied a request to anyone.
17. Nobody was better in his ﷺ eyes except on the criterion of good deeds.
18. He ﷺ was never rude, rough or indecent.
19. He ﷺ never looked for the defects or shortages of others.
20. He ﷺ always spoke and acted according to the Divine Revelation and the Will of Allah ﷻ.





نبی کریم ﷺ کی شخصیت کے چند پہلو

- ۱- آپ ﷺ اٹھتے بیٹھتے اللہ ﷻ کا ذکر فرماتے تھے۔
- ۲- آپ ﷺ نے کبھی بھی کسی سے اپنی ذات کے لئے انتقام نہیں لیا سوائے اس کے کہ جب اللہ ﷻ کے احکامات توڑے جاتے تھے۔
- ۳- آپ ﷺ سب سے زیادہ بہادر تھے۔ مشکلات میں آپ ﷺ ہمیشہ ثابت قدم رہتے تھے۔
- ۴- آپ ﷺ سب سے زیادہ انصاف کرنے والے، مہذب، سچے اور ایماندار تھے۔
- ۵- آپ ﷺ ہمیشہ تلبر اور فخر سے دور رہتے تھے۔
- ۶- آپ ﷺ غریبوں سے میل جول رکھتے اور ان کی دیکھ بھال فرماتے تھے۔
- ۷- آپ ﷺ لوگوں کے درمیان ایک عام آدمی کی طرح رہتے تھے۔
- ۸- آپ ﷺ اپنے جوتوں کی مرمت، لباس کی دیکھ بھال اور گھریلو کام کاج خود کر لیا کرتے تھے۔
- ۹- آپ ﷺ اسی وقت گفتگو فرماتے جب ضرورت ہوتی تھی۔
- ۱۰- آپ ﷺ وہی بات ارشاد فرماتے جس پر اجر و ثواب کی امید ہوتی۔
- ۱۱- آپ ﷺ کو اگر کوئی کھانا پسند نہ آتا تو آپ ﷺ اس کی برائی نہ فرماتے۔
- ۱۲- آپ ﷺ کا ہنسنا اکثر مسکراہٹ پر مبنی ہوتا تھا۔
- ۱۳- آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا۔
- ۱۴- آپ ﷺ اپنے ساتھیوں سے ملاقات فرماتے اور لوگوں کے مسائل سے آگاہ رہتے تھے۔
- ۱۵- آپ ﷺ بھلائی کی تلقین فرماتے اور بُرائی سے روکتے تھے۔
- ۱۶- آپ ﷺ کسی کی درخواست کو رد نہ فرماتے تھے۔
- ۱۷- آپ ﷺ کی نگاہ میں کسی کی اہمیت اور مرتبہ اُس کے اچھے اعمال کی بنیاد پر ہوتا تھا۔
- ۱۸- آپ ﷺ نہ سخت مزاج تھے اور نہ بداخلاق تھے۔
- ۱۹- آپ ﷺ لوگوں کی کوتاہیوں اور برائیوں کی تلاش میں نہیں رہتے تھے۔
- ۲۰- آپ ﷺ ہمیشہ اللہ ﷻ کی وحی اور مرضی کے مطابق گفتگو فرماتے اور عمل کرتے تھے۔





THE GREATEST SUNNAH OF THE PROPHET ﷺ

1. **To call towards the way of Allah ﷻ:** for saving mankind from the hellfire. Allah ﷻ said :

“O Prophet ﷺ! tell them, this is my way, I call to Allah ﷻ.” (Surah Yousuf: Ayat 108)

2. **To establish Allah's ﷻ Deen:** for saving mankind from unjust exploitive system. Allah ﷻ said :

“He it is Who has sent His Messenger ﷺ with guidance (Quran) and the Deen of truth (Just system) to dominate it over all (other) systems.” (Surah As'Saff: Ayat 9)

Holy Prophet ﷺ being the last Prophet, not only had the task of inviting towards the way of Allah ﷻ, but also the objective of his advent was to establish Allah's ﷻ Deen.

OUR RESPONSIBILITIES AS UMMATI OF THE PROPHET ﷺ :

1. **Calling towards the way of Allah ﷻ:** Mankind has the need of Divine Guidance even today. It is our duty to convey Divine Guidance to the humanity, call towards goodness, insist on the good and forbid the evil. Allah ﷻ said:

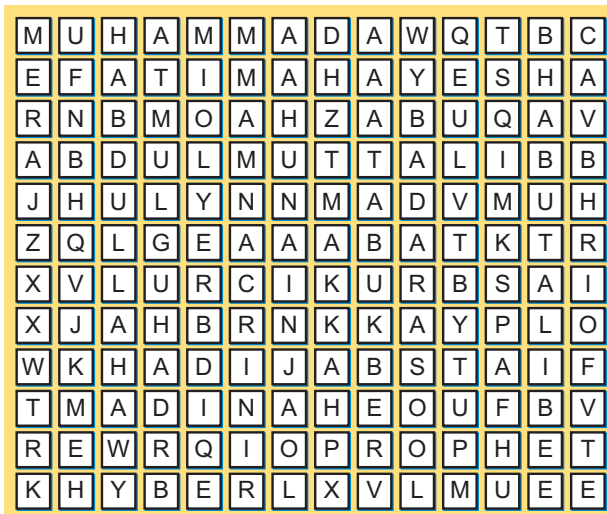
“You are the best of peoples ever raised up for mankind, you enjoin what is right and forbid the wrong and believe in Allah ﷻ.” (Surah Aal-e-Imran: Ayat 110)

2. **Striving to establish the Deen of Allah ﷻ :** Islam offers the just and fair code of life, which is not in practice; therefore mankind is under constant oppression. It is our obligation to stand up as the torchbearers of this just system. Allah ﷻ said :

“O you who belief! Stand up firmly to establish justice.” (Surah An'Nisa: Ayat 135)

The mission of the Holy Prophet ﷺ i.e. calling towards the way of Allah ﷻ and striving for establishment of His Deen, will be continued till the commencement of Qiyamah. The completion of the mission of Prophet ﷺ is now the responsibility of the Muslim Ummah.

CROSSWORD PUZZLE



	HORIZONTAL	VERTICAL
1	MUHAMMAD ﷺ	1 ABDULLAH
2	ABDULMUTTALIB	2 AMNA
3	AYESHA	3 ABUTALIB
4	FATIMAH	4 BADAR
5	AHZAB	5 UHAD
6	TAIF	6 HUNAIN
7	KHADIJA	7 TABUK
8	KHYBER	8 MAKKAH
9	PROPHET	9 MERAJ
10	MADINAH	10 RASOOL





نبی کریم ﷺ کی عظیم ترین سنت

۱۔ لوگوں کو اللہ ﷻ کے راستہ کی طرف دعوت دینا: (انسانیت کو جہنم کی آگ سے بچانے کے لئے)۔ اللہ ﷻ کا ارشاد ہے:

”اے نبی ﷺ آپ فرمادیتے ہیں کہ یہ میرا راستہ ہے کہ میں اللہ ﷻ کی طرف دعوت دیتا ہوں۔“ (سورۃ یوسف: آیت ۱۰۸)

۲۔ اللہ ﷻ کے دین کو قائم کرنا: (انسانیت کو ظلم اور نا انصافی پر مبنی نظام سے بچانے کے لئے)۔ اللہ ﷻ کا ارشاد ہے:

”وہ اللہ ﷻ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت (قرآن) اور دین حق (اسلام) دے کر بھیجا تا کہ وہ (ﷺ) اُسے تمام نظام زندگی پر غالب کر دیں۔“ (سورۃ الصف: آیت ۹)

آخری رسول ہونے کی حیثیت سے نبی کریم ﷺ کی ذمہ داری صرف لوگوں کو اللہ ﷻ کے راستہ کی طرف دعوت دینے ہی کی نہیں تھی بلکہ آپ ﷺ کے بھیجے جانے کا مقصد اللہ ﷻ کے دین کو قائم کرنا بھی تھا۔

نبی کریم ﷺ کے امتی ہونے کی حیثیت سے ہماری ذمہ داریاں

۱۔ لوگوں کو اللہ ﷻ کے راستہ کی طرف دعوت دینا: انسانیت کو آج بھی اللہ ﷻ کی عطا کردہ ہدایت کی ضرورت ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم تمام انسانیت تک اللہ ﷻ کا پیغام پہنچائیں، بھلائی کی طرف بلائیں، نیکی کا حکم دیں اور بُرائی سے روکیں۔ اللہ ﷻ کا ارشاد ہے:

”تم بہترین امت ہو جسے لوگوں کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم بھلائی کا حکم دیتے اور بُرائی سے روکتے ہو۔“ (سورۃ آل عمران: آیت ۱۱۰)

۲۔ اللہ ﷻ کے دین کو قائم کرنے کی جدوجہد کرنا: اسلام عدل و انصاف پر مبنی نظام زندگی عطا کرتا ہے جو کہ موجودہ دور میں نافذ نہیں ہے۔ اس وجہ سے انسانیت مسلسل ظلم کا شکار ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم عدل و انصاف پر مبنی اس نظام کے حمایتی بن کر کھڑے ہوں۔ اللہ ﷻ کا ارشاد ہے:

”اے ایمان والو! عدل کے قیام کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔“ (سورۃ النساء: آیت ۱۳۵)

نبی کریم ﷺ کے بھیجے جانے کا مقصد (یعنی لوگوں کو اللہ ﷻ کے راستہ کی طرف دعوت دینا اور اللہ ﷻ کے دین کو قائم کرنے کی جدوجہد کرنا) قیامت تک جاری رہے گا۔ اس مقصد کی تکمیل کی ذمہ داری اب امتِ مسلمہ پر ہے۔

الفاظ تلاش کریں

ادب سے بچنے	دائیں سے بائیں
۱۔ نبی	۱۔ محمد ﷺ
۲۔ رسول	۲۔ طائف
۳۔ مدینہ	۳۔ خیبر
۴۔ مکہ	۴۔ بدر
۵۔ معراج	۵۔ احد
۶۔ احزاب	۶۔ حنین
۷۔ قاتلہ	۷۔ خدیجہ
۸۔ عبد اللہ	۸۔ تبوک
۹۔ ابوطالب	۹۔ عائشہ
۱۰۔ آمنہ	۱۰۔ عبد القاب

ق	ا	د	د	ء	خ	ی	ب	ر	ا	ر	ا	گ	ھ
ح	م	ح	م	م	د	ف	ع	س	غ	ج	ض		
ہ	ع	ا	ء	ش	ہ	ا	ن	و	ا	ا	ت		
ع	ب	د	ا	ل	م	ط	ط	ل	ب	م	و		
خ	د	ی	ج	ہ	د	م	ت	ب	و	ک	ق		
ط	ا	ء	ف	ا	ی	ہ	ر	ح	ط	ک	ب		
آ	ل	آ	م	ح	ن	ی	ن	ن	ا	ہ	م		
د	ل	م	ب	ز	ہ	ء	ب	ل	ل	ظ	ع		
ز	ہ	ن	ا	ا	ح	د	ی	ق	ب	د	ر		
س	ط	ہ	ت	ب	ن	و	ء	ک	ھ	ت	ا		
ص	ظ	ذ	ء	ع	ج	ا	ف	ل	غ	ش	ج		



LIVE YOUR LIFE WITH THE ULTIMATE LIGHT

As the last and final Messenger, the example of the Prophet ﷺ embodies all aspects of human existence, from individual to collective life. By approximating our behaviour as closely as possible to that of the noble Messenger, we can achieve pleasure of Allah ﷻ .

But to truly absorb the virtues of this best example, a journey is required. It is the memorable journey of studying the remarkable life of the Prophet ﷺ that softens the heart, brings tears to the eyes and increases faith and love for Allah ﷻ and His Prophet ﷺ .

This Divine light of the ultimate example remains shining today. It is only upon us to make an effort to turn our sight towards it with gazing eyes and reflect over its glamorous beauty so that this light may continue to shine our thoughts, speech and actions.

THE ILM FOUNDATION

THE ILM FOUNDATION is a non profit making organization which intends to provide a complimentary effective **platform** to the K-12 schools aspiring to provide **value-inspired and virtue based world class modern education**. We intend to empower the net-work associates with full dignity in the true spirit of fairness and benevolence, to design, deliver, manage and continuously improve their respective systems, while maintaining their individual entities. The strategy is to be based on interactive participation of all, **as equals**, for co-evolution of concepts as well as for their implementation.